











بلڈوزر اب ایک دہشت انگیز سیاست کی علامت بن چکا ہے اور ستم تو یہ ہے کہ اس کا استعمال مسلمانوں کے خلاف ہورہا ہے۔ حالانکہ حکومت یہ کھہ رہی ہے کہ یہ زمین مافیاووں کیخلاف ہے۔ مگر سوال تو یہ ہے کہ انہدامی کارروائی کے لئے کیا عدالتی حکم دیا گیا ہے؟ یوپی میں جس طرح اہانت رسولؐ کے خلاف آواز اٹھانے والوں کیخلاف استعمال کیا گیا وہ نہ صرف قانون بلکہ عدالت کا بھی مضحکہ اڑانا ہے۔ بلڈوزر کا معاملہ اب سپریم کورٹ میں پہنچ چکا ہے۔ جمعیۃ کی اپیل پر عرضی کو سپریم کورٹ نے منظور کر لیا ہے۔ اور یو پی سرکار نے سپریم کورٹ میں حلف نامہ والی حکومت کیا قانون کا احترام کرتی ہے۔ حالانکہ یو پی سرکار نے سپریم کورٹ میں گھر منہدم کردیئے گئے مگر اگنی پتھ کے خلاف ٹرینوں اور بسوں کو جلانے والوں کے گھروں پر بلڈوزر چلانے کی همت نہیں ہوئی ہے اور قومی املاک کو برپا کرنے والوں کو جیل میں ڈالا گیا ہے۔ زیر نظر صفحہ اسی تناظر میں پیش کیا جا رہا ہے:

پوسٹ مارٹم



61

سیدنا رانجھو

**راہل گاندھی، ایک دوراندیش رہنمایا**

**سید خرم رضا**  
زی علائق ہیں اورہ ان کی اس طرح کی پروش کا دغل ہے۔ ان کے خاندان خدمت نہیں کر پارے۔ جس طرح ایک بھی نے بھی ملک کو بیٹھنے سے اپر رکھا اور

**کانگر میں** کے سابق صدر کو اپنی بیمار والدہ کی ترقی چاہئے۔ اس سلی جو ہے کہ ان کی دادی اور والد کام رائل گارڈز میں اس سب کے باوجود ان کے پچھے پر ہائی کرتے ہوئے ملک کیلئے شہید ہو گئے۔ وقت اک انجائی وی میکان بیٹھ نظر آتی ہے اور ان کے جس ہم دور ایشی کی بات کر رہے ہیں

ایسی بیانات ایسی تواریخ کے مدد سے صدر اچال بار رہے ہوں لیکن ہمارے وہ پوری طرح میں جو بعد میں اپنے لطفائی غایبات ہوئے آذیماں کے دور سے گزرو رہے ہیں۔

پھر سونا ہمرا رہا تھا میں اور اس کی وادی پر بیٹاں  
اور دوست رجھے اسرائیل موت ان کے میان میں  
کی روشنی میں فیضے لے لئے تو مکہ بہت سی  
بڑی باغات تھیں جنہیں ہوتے دیتے انہوں  
کے پیچے انہیں پاریں سیاہی میدان میں  
کیکن بہت پھوپھو ہی مرد اس نے بھی نہیں  
چھاپا کر رہی آزمائش اس نے بھی نہیں

کے نام کا سامنا کیا ہے، شاید اسی موسوی کے ای وی کی ان سے تھن دن لگا کارکی اونکا بارہ سے پرکشان رہتا کہا دیا ہے۔

سیاہ میدان جو اورچی بی  
م دل پوری، بدقلمونی اورچی  
اس بات کی کہ ان کی آنکھیں جو  
ایک سال بعد اوقتنگ تاہدی ہوئی جب  
کوئتھا نے تمازیں رکھی اور انہیں اپنی  
کی انسنی کو اپنے  
بے ورکمی گاندھی اپنا

میں ہونے لے۔ حکومت اگر وہ رجتے رہا  
اوپر حاوی  
دیباں جو وور  
اندر شہ اور  
کسی نہ کام کا سامان  
گاندھی کی بات مان لئی تو ایک سال بکھر  
کسی نہ کام کا سامان

اوٹی کرنا پڑا اس سے یقین نہیں گا تھے۔  
ان اس احتیاج کے دربار 700

کے اندر  
بے اس میں  
کے خارجہ اور

موجود  
کساں نے شہادت فی جو بات ہوئی ہے  
ان وہ شاید سمجھی۔ رالن گانڈی نے کوئونا وہی  
ان کے تعلق سے کہا تھا کہ اس کی سوچی آئے

والي ہے اس نے حکومت اقدامات کر لے  
لیکن میرزا جعفر شاہ نے اپنے شفیع

ان سوتے ہے سروپی ادھرات میں  
لئے جس کی وجہ سے متعدد لوگوں کی جانب  
ٹکیں اور ان کی لاشیں کی جو بے حرمتی

بھوی اس کی مثال تاریخ میں نہیں ملتی۔  
حکومت اگر راہیں گاہنگی کی ان ہاتھوں کو

مان لئی تو شاید اسکن لو بست نہ آتی۔

## کہاں گئے بیوگی کے بلڈوزر؟











